السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا غسل جنابت میں طلوع فجر تک تاخیر کرنا جائز ہے ؟ کیا خواتین کے لیے حیض یا نفاس کا غسل کو طلوع فجر تک موخر کرنا جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت فجر سے پہلے پاک ہو جائے تو اس کے لیے روزہ رکھنا لازم ہے ۔ طلوع فجر کے بعد تک غسل موخر کرنے میں کوئی حرج نہیں لیکن تاخیر اس قدر نہیں ہونی چاہیے کہ سورج طلوع ہو جائے بلکہ طلوع آفتاب سے پہلے غسل کرنا اور نماز پڑھنا واجب ہے ۔ اسی طرح جنبی مرد اور عورت کو بھی سورج طلوع ہونے سے پہلے پہلے غسل کر کے نماز ادا کرنا چاہیے خصوصا مرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ جلد غسل کرے تاکہ نماز فجر باجماعت ادا کر سکے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج2 صفحہ203

محدث فتویٰ